REGD. NO. L-5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ — فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یوم شنبہ روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۷ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ — ۱۳ تبلیغ ۱۳۴۱ ھ ش — ۱۳ فروری ۱۹۶۲ء — نمبر ۳۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۲ فروری بوقت نو بجے صبح

پرسوں اور کل حضور کو ہلکی بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ کل حسب معمول حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

صدر سوکارنو کے حکم پر انڈونیشی رضاکاروں کا پہلا دستہ مغربی نیوگنی روانہ ہو گیا

مغربی نیوگنی پر انڈونیشیا کا قومی پرچم لہرانے کا عزم

جکارتہ ۱۲ فروری۔ انڈونیشی خبر رساں ایجنسی انتارا نے کل بتایا کہ مغربی نیوگنی کو ولندیزی قبضہ سے آزاد کرانے کے لئے دس ہزار انڈونیشی رضاکاروں میں سے پہلا دستہ آج تاجونگ بندرگاہ سے نیوگنی روانہ ہو گیا۔ ان رضاکاروں کو مغربی نیوگنی کو آزاد کرانے کے لئے صدر سوکارنو کے حکم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے فوجی اور نیم فوجی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی۔ یہ رضاکار مغربی نیوگنی پر انڈونیشیا کا سرخ و سفید پرچم لہرائیں گے۔

رضاکاروں کا جو دستہ مغربی نیوگنی روانہ ہوا ہے وہ جکارتہ کے علاقہ کے باشندے تھے۔ ان کے بعد انڈونیشیا کے دوسرے علاقوں کے رضاکاروں کے دستے بھیجے جائیں گے۔ ان سب رضاکاروں نے فوجی تربیت حاصل کر لی ہے۔

دریں اثناء گزشتہ ہفتے تخریب پسند عناصر کے خلاف کارروائیوں کے سلسلہ میں جنوبی ٹلوکاک صوبہ میں ۳۳ افراد گرفتار کئے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ گرفتاریاں ۷ جنوری کو مکاسر میں صدر سوکارنو پر ناکام قاتلانہ حملہ کے سلسلہ میں کی گئی ہیں۔ اس سلسلہ میں بتایا گیا تھا کہ صدر سوکارنو پر قاتلانہ حملہ ولندیزی جاسوسوں نے کرایا تھا۔ جن ۳۲ افراد کو آج مکاسر میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ان پر تخریب پسند عناصر سے قریبی رابطہ رکھنے کا الزام ہے۔ جو ولندیزیوں کے اشارے پر انڈونیشیا میں سرگرم ہیں۔ ان تخریب پسند عناصر کو ولندیزی حکومت سے براہ راست مالی امداد ملتی ہے۔

"جنوبی نیپال میں بغاوت کی کوشش کچل دی گئی"

بیراج نگر پر دوبارہ قبضہ۔ باغی بھارتی علاقہ کی طرف بھاگ گئے

کھٹمنڈو ۱۲ فروری۔ نیپال کے وزیر خارجہ مسٹر تسی گیری نے کہا ہے کہ جنوبی نیپال میں بغاوت کی کوشش کچل دی گئی ہے۔ اور نیپالی فوجوں نے بھارت کی سرحد کے قریب بیراج نگر کے مقام پر دوبارہ مکمل قبضہ کر لیا ہے۔

مسٹر تسی گیری نے کہا ہے کہ باغی بھارتی علاقہ کی طرف سے نیپال میں داخل ہوئے تھے اور انہوں نے جنوبی نیپال میں بیراج نگر کے مقام پر قبضہ کر لیا تھا۔ لیکن جمعرات کے روز باغیوں کے مقابلہ کے لئے جو فوجی دستے بھیجے گئے تھے انہوں نے مقابلہ کے بعد بیراج نگر پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔

ڈاکٹر تسی گیری نے کھٹمنڈو میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا۔ کہ باغیوں نے نیپالی فوج کے مقابلہ کے لئے فائرنگ کی تھی۔ جس کے جواب میں نیپالی فوج نے بھی گولیاں چلائیں۔ اس جھڑپ میں کوئی ہلاک نہیں ہوا۔ لیکن کئی لوگ زخمی ہوئے اور باغی بھارتی علاقہ کی طرف بھاگ گئے۔ نیپال کے وزیر خارجہ نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ یہ باغی سرحد کے قریب چتواڑ کے جنگلوں میں چھپ گئے ہیں۔ انہوں نے آج پھر بھارت پر یہ الزام عائد کیا کہ بھارت کے علاقہ کو نیپال کے خلاف تشدد آمیز کارروائیوں کے لئے اڈے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

کراچی میں چیچک سے مزید تین مریض ہلاک

کراچی ۱۲ فروری۔ کراچی میں متعدی امراض کے ہسپتال میں گزشتہ ۲۴ گھنٹے کے دوران چیچک سے مزید تین اشخاص ہلاک ہو گئے سولہ مریض صحت یاب ہونے کے بعد ہسپتال سے ڈسچارج کر دیئے گئے۔ سولہ نئے مریضوں کو آج ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ ان میں سے چار کے متعلق یہ بات طے ہو گئی ہے۔ کہ وہ خسرہ کے مریض ہیں۔ باقی سات مریضوں کو ابھی زیر نگرانی رکھا گیا ہے۔ اس وقت ایک سو مریض ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ چیچک سے کراچی میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۳۰۵ تک پہنچ گئی ہے۔

نئی عالمگیر جنگ روکی جا سکتی ہے

ماسکو ۱۲ فروری۔ کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی نے آج روسی باشندوں کو بتایا کہ وہ مغربی ملکوں سے پُرامن بقائے باہمی کے متعلق وزیر اعظم خروشچیف کی پالیسی پر عمل کرے گی پارٹی نے یہ بیان روس میں عام انتخابات کے موقع پر دیا ہے۔ مرکزی کمیٹی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ کمیونسٹ ممالک اور تمام امن پسند قوتوں کی کوششوں سے ایک نئی عالمگیر جنگ روکی جا سکتی ہے۔ مرکزی کمیٹی نے برلن کے مسئلہ کے تصفیہ کا مطالبہ کیا ہے اور امریکہ اور مغربی ملکوں پر الزام لگایا ہے کہ وہ ایک عمومی اور مکمل ترک اسلحہ کے سلسلہ میں روس کی کوششوں کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کر رہے ہیں۔

روس کے سرکاری اخبار ازویستیا میں آج ایک طویل مضمون شائع ہوا ہے جس میں امریکہ کی جانب سے فضا میں ایٹمی تجربات شروع کرنے کے فیصلہ پر سخت نکتہ چینی کی گئی ہے۔

برطانیہ ہائیڈروجن بم کا تجربہ کرے گا

لندن ۱۲ فروری۔ قدامت پسند اخبار "سنڈے ٹائمز" نے لکھا ہے کہ برطانیہ دو یا تین ہفتوں میں نواداہیں ایٹمی تجربات شروع کر دیگا اخبار نے لکھا ہے کہ یہ تجربات ہائیڈروجن بم کے ہوں گے۔ امریکہ بھی ان تجربات سے فائدہ اٹھائیں گے۔ برطانیہ جس ہائیڈروجن بم کا تجربہ کرے گا وہ "سکائی بولٹ" راکٹ کے ذریعہ استعمال کے لئے ہے۔

روس کی طرف سے تونس کو ایک کروڑ پونڈ کی امداد

ماسکو ۱۲ فروری۔ روسی خبر رساں ایجنسی "تاس" نے اطلاع دی ہے کہ سوویٹ روس تونس کو بجلی ... کے منصوبے مکمل کرنے میں مدد دینے کے لئے ۲۵ کروڑ روبل (ایک کروڑ پاؤنڈ سٹرلنگ) قرض دے گا۔ اس معاہدہ کے تحت تونس کے پانچ دریاؤں پر بند باندھے جائیں گے اور ٹیکنالوجی کا ایک قومی ادارہ قائم کیا جائے گا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۳ر فروری ۶۲ء

انبیاء علیہم السلام وجود باری تعالیٰ کا زندہ ثبوت ہوتے ہیں

ہم گذشتہ اداریوں میں ذکر کر چکے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کا وجود اللہ تعالیٰ کی شناخت کے لئے ایک ذریعہ ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے وجود کا مجسم مظہر ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اپنی تجلی کا سایہ دنیا پر ڈالتا ہے اور دنیا اپنی آنکھوں سے انبیاء علیہم السلام کے وجود اور کردار میں اللہ تعالیٰ کو دیکھ لیتی ہے اور یہ جو کہا گیا ہے تخلقوا باخلاق اللہ انبیاء علیہم السلام دنیا پر اللہ تعالیٰ کے جانشین ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اخلاق کا نمونہ ہمارے سامنے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

انی جاعلٌ فی الارض خلیفہ

یعنی میں آدم علیہ السلام کو اپنا خلیفہ بنا کر دنیا میں بھیجتا ہوں تاکہ وہ انسانوں کے سامنے میرے اخلاق کا نمونہ رکھیں۔ جس طرح ایک بادشاہ کا نائب بادشاہ جو اس کی سلطنت میں بادشاہ کے فرمان جاری کرتا ہے اور بادشاہ کی رضا کو جاری کرتا ہے اسی طرح انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے اخلاق کا چلتا پھرتا زندہ نمونہ ہوتے ہیں اس لئے ان کے واسطہ سے ہم اللہ تعالیٰ کی شناخت کر سکتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کر کے اس فلاح کو پا لیتے ہیں جو انسانی زندگی کا مقصود ہے۔

الغرض اللہ تعالیٰ اپنی رضاء کو کہ انسان مجھے پہچانیں اور جانیں انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے وجود کا بہترین ثبوت ہوتے ہیں۔ جس طرح ایک ماہر سائنس دان اپنی لیبارٹری میں تجربات اور مشاہدات کے ذریعہ سائنسی حقائق کا ثبوت دیتا ہے اسی طرح انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا ایسا ہی ثبوت ہوتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ پر ایمان حق الیقین کے درجہ پر پہنچ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے وجود کے ثبوت کے لئے جو روشنی آتی ہے وہ انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ ہی آتی ہے۔ اس لئے جن لوگوں کی روحانی بینائی ٹھیک ہوتی ہے وہ اس روشنی کے ذریعہ زندگی کی حقیقت کو دیکھ لیتے ہیں۔ اور ان کا ایمان بالغیب حق الیقین میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

انبیاء علیہم السلام کئی طریقوں سے اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا ثبوت ہوتے ہیں ان میں سے بنیادی چیز یہ ہے کہ وہ پہلے تن تنہا حق کا آوازہ بلند کرتے ہیں ان کے پاس کوئی دنیاوی قوت نہیں ہوتی بلکہ دنیاوی قوت تمام کی تمام باطل کے پاس ہوتی ہے۔ باطل حق کی مخالفت کے لئے کھڑا ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ اپنی بے پناہ دنیوی طاقت سے حق کا نام و نشان مٹا دے مگر وہ ایسا نہیں کر سکتا بلکہ آہستہ آہستہ اس کی طاقت حق کے مقابلہ میں پست ہوتی چلی جاتی ہے۔ آپ قرآن کریم سے ہی نہیں دوسری سماوی کہلانے والی کتب کے مطالعہ سے اور حق پرستوں کی تاریخ سے اس حقیقت کا ثبوت حاصل کر سکتے ہیں۔ آج تک کوئی حق پرست باوجود انتہائی ناطاقتی کے باطل کے مقابلہ میں ناکام نہیں ہوا۔

یہاں ہم مہابھارت کی جنگ سے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہیں۔ کوروں اور پانڈوں کی جنگ کے آغاز سے پہلے دونوں طرفوں کے سربراہ حضرت کرشن علیہ السلام کے پاس جنگ میں امداد کے لئے آتے ہیں۔ اتفاق سے کوروؤں کا سربراہ دریودھن پانڈوؤں کے سربراہ سے پہلے پہنچتا ہے آپ اس وقت محوخواب تھے دریودھن آپ کے سرہانے کھڑا ہو جاتا ہے بعد میں پانڈوؤں کا سربراہ بھی پہنچ جاتا ہے اور وہ آپ کے پاؤں کی طرف کھڑا ہوتا ہے اتنے میں آپ کی آنکھ کھلتی ہے۔ دریودھن فوراً مدد کے لئے درخواست کر دیتا ہے پھر پانڈوؤں کا سربراہ بھی مدد کی درخواست کرتا ہے۔ آپ دریودھن سے پوچھتے ہیں آپ کیا چاہتے ہیں دریودھن کہتا ہے کہ مجھے اپنی فوج اور سازوسامان عطا کیجئے۔ آپ کہتے ہیں بہتر فوج اور سامان جنگ میں آپ کو دیتا ہوں مگر میں اپنے آپ کو پانڈوؤں کو دیتا ہوں۔ آپ پانڈوؤں کو حق پر سمجھتے تھے چنانچہ آپ نے جنگ میں ذاتی طور پر ان کا ساتھ دیا۔ مہابھارت کی جنگ کا نتیجہ کیا ہوا۔ کورو باوجود لاؤ لشکر کے تباہ ہو گئے مگر پانڈو فتحیاب ہوئے۔

یہ سمجھنے کے لئے یہ ایک اچھی مثال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء علیہم السلام تنہا ہی کھڑے ہوتے ہیں ان کے پاس کوئی دنیوی سامان نہیں ہوتا مگر آخر میں وہی کامیاب ہوتے ہیں۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھ لیجئے آپ کے پاس کونسا دنیوی سامان تھا؟ بلکہ جب آپ کو بادشاہت پیش کی گئی تو آپ نے اس کو لات ماردی۔ تمام قریش بلکہ تمام عربستان آپ کے خلاف نبرد آزما ہو گیا۔ مگر آخر میں آپ ہی کامیاب ہوئے اور آج دنیا میں آپ کے مخالفین میں سے کسی کا کوئی نام لینے والا بھی نہیں مگر تمام کرہ ارض پر آپ کی تعلیمات پہنچ چکی ہیں۔ اور ایک جہان رات دن آپ پر درود بھیجتا ہے۔

الغرض انبیاء علیہم السلام کی اس طرح کامیابی اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا ایک ایسا ثبوت ہے جس کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ حق بے شک کچھ عرصہ کے لئے دبا دیتا ہے۔ اور باطل اس پر غالب ہوتا ہے لیکن جب دونوں میدان میں ایک دوسرے کے مقابلہ میں نکلتے ہیں تو باوجودیکہ حق نہتہ ہوتا ہے اور باطل کے پاس تمام دنیوی طاقت ہوتی ہے مگر حق کامیاب ہوتا ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ حق کے پاس ایسی طاقت ہوتی ہے جس کا کوئی طاقت مقابلہ نہیں کر سکتی۔ بلکہ وہ ایسی طاقت ہوتی ہے کہ وہ بڑی سے بڑی دنیوی طاقت کو سلب کر سکتی ہے۔ وہ طاقت اللہ تعالیٰ کی ذات ہوتی ہے۔ انبیاء علیہم السلام کا دعویٰ ہوتا ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اصلاح خلق کے لئے کھڑا کیا ہے۔ جب وہ باطل کے مقابلہ میں کامیاب ہوتے ہیں تو اس بات کا بیّن ثبوت ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے نبی کے ساتھ ہے ورنہ اتنی کمزوریوں کے باوجود وہ کامیاب کس طرح ہو سکتا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ کوئی اتفاقی اور واحد واقعہ نہیں ہے۔ ہر نبی آخر میں کامیاب ہوتا ہے۔ آج تک کوئی نبی بھی ناکام نہیں ہوا خواہ اس کی قوم اس کو قتل ہی نہ کر دے۔ ایک نبی کی کامیابی یہی ہوتی ہے کہ اس کی تعلیم پھیل کے رہتی ہے اس لحاظ سے کوئی نبی اللہ ناکام نہیں ہوا لہٰذا اللہ تعالیٰ کے وجود کا یہ ایک ایسا ثبوت ہے جس کو سائنسدانوں کے لیبارٹری کے تجربہ اور مشاہدہ پر مبنی ثبوت سے کم وقعت نہیں دی جا سکتی ؏

ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

اس کے بعد دوسرے لحاظ سے انبیاء علیہم السلام جو اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا مجسم ثبوت ہوتے ہیں وہ ان کا عظیم الشان کردار ہوتا ہے۔ وہ تخلقوا باخلاق اللہ کا نمونہ ہوتے ہیں۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

حق رائے دہندگی برائے انتخاب عہدیداران کے متعلق ضروری اعلان

جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداران کے آئندہ سہ سالہ تقرر کے لئے آج کل انتخابات ہو رہے ہیں۔ اس ضمن میں جماعتوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ

کسی جماعت کے انتخابات میں رائے دینے کا حق صرف ان افراد کو ہوگا جن کا نام جماعت متعلقہ کے منظور شدہ بجٹ میں بطور چندہ دہندہ درج ہوگا۔ اختلاف کی صورت میں کہ کسی دوست کا نام متعلقہ جماعت کے بجٹ میں شامل ہے یا نہیں۔ ناظر صاحب بیت المال کے فیصلہ پر عمل کیا جائے گا۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

دارالرحمت وسطی ربوہ میں نماز تراویح کا انتظام

مسجد محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ (متصل پرائمری سکول) میں مکرم حافظ محمد شفیق صاحب نماز تراویح پڑھا رہے ہیں مقامی احباب بالخصوص دارالرحمت وسطی شرقی اور غربی کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس انتظام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اس طرح رمضان کی برکات سے مستفید ہوں۔

(صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں

تقریر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

آخری قسط

دنیا جانتی ہے کہ اس وقت جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اس کی پیشگوئیوں کے مطابق زمین کے کناروں تک پھیل چکی ہے اور اس کے تبلیغی مراکز نہ صرف یورپ کے مختلف ملکوں جیسے ہالینڈ۔ جرمنی سوئٹزرلینڈ۔ سپین اور ڈنمارک اور لندن وغیرہ میں قائم ہیں۔ بلکہ امریکہ کے بیسیوں شہروں میں احمدیت کا چرچا ہو رہا ہے۔ پھر ان کے علاوہ مشرقی اور مغربی افریقہ کے سینکڑوں مقامات پر اسلام کا پیغام پہونچایا جا رہا ہے۔ اور ہزارہا لوگ عیسائیت اور بت پرستی چھوڑ کر اسلام کی آغوش میں پناہ لے رہے ہیں۔ اسی طرح ڈچ گی آنا ٹرینی ڈاڈ۔ برٹش گی آنا۔ لائبیریا۔ انڈونیشیا۔ سنگاپور۔ بورنیو۔ فلسطین۔ شام۔ لبنان۔ مصر۔ مسقط۔ ماریشس۔ سنگاپور۔ بورنیو۔ سیلون۔ برما۔ عدن۔ جزیرہ فجی وغیرہ میں جماعتیں قائم ہیں۔ اور یورپ امریکہ، افریقہ وغیرہ ممالک میں مساجد بنائی جا رہی ہیں۔ اس وقت مختلف ممالک میں احمدیہ جماعت کی ۳۸۰ سے زیادہ مساجد ہیں۔ اور ان مساجد کا یورپین ممالک پر خاص طور پر اثر ہو رہا ہے۔ جب لندن کی مسجد تیار ہو رہی تھی۔ اس وقت لندن کے ایک رسالہ Baptist Time نے لکھا۔

"اس مسجد کی تعمیر کو ایک چیلنج سمجھنا چاہیئے۔ مغرب اب تک مشرق کو مذہباً اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ مگر افسوس کہ اس نے اپنی طاقت کو اپنے گھر میں کمزور کر دیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ مشرق بھی مغرب کی طرف دیکھنے لگا ہے اب مسلمانوں کی اذان کا نعرہ اس سرزمین میں سنایا جانے والا ہے"

اور ہالینڈ میں ہیگ کی مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر ہیگ کے ایک کثیر الاشاعت اخبار نے مسجد کی تصویر دے کر اور یہ ذکر کر کے کہ یہ مسجد قاہرہ یا کراچی کی نہیں بلکہ ہیگ کی ہے۔ لکھا۔

"اسلام نے یورپ پر دو دفعہ حملہ کیا ایک دفعہ نویں صدی عیسوی میں جبکہ وہ سپین کے حاکم تھے اور دوسری دفعہ ترکوں نے سولہویں صدی عیسوی میں یورپ پر حملہ کیا اور وارسا تک پہونچ گئے۔ لیکن دونوں دفعہ ہم نے اپنی قوت بازو سے مسلمانوں کا مقابلہ کر کے یورپ سے باہر نکال دیا لیکن اب کے جو حملہ یورپ پر کیا گیا ہے۔ وہ روحانی ہے اور دلوں پر حملہ ہے ظاہری حملہ نہیں کیا عیسائیت میں اتنی روحانی طاقت ہے۔ جو اس کا مقابلہ کر سکے"

گویا ان کے دلوں پر یہ رعب چھا رہا ہے۔ کہ اس روحانی حملہ کا ان کے پاس توڑ نہیں ہے۔ اور آخرکار ان کا اسلام سے مغلوب ہونا یقینی ہے۔

افریقہ میں تبلیغ اسلام کے متعلق ایک عیسائی مسٹر ایس جی ولیم سن پروفیسر غانا یونیورسٹی اپنی کتاب Christ or Mohammed میں لکھتے ہیں:۔

"غانا کے شمالی حصہ میں رومن کیتھولک کے سوا عیسائیت کے تمام اہم فرقوں نے محمدؐ کے پیروں کے لئے میدان خالی کر دیا ہے۔ اشانٹی اور گولڈ کوسٹ کے جنوبی حصوں میں خصوصاً ساحل کے ساتھ ساتھ احمدیہ جماعت کو عظیم الشان فتوحات حاصل ہو رہی ہیں۔ یہ خوش کن توقع کہ گولڈ کوسٹ جلد ہی عیسائی بن جائے گا۔ اب معرض خطر میں ہے اور یہ خطرہ ہمارے خیال کی وسعتوں سے کہیں زیادہ عظیم ہے۔ کیونکہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ایک خاصی تعداد احمدیت کی طرف کھنچی چلی جا رہی ہے۔ اور یقیناً یہ صورت حال عیسائیت کے لئے ایک کھلا چیلنج ہے۔ تاہم یہ فیصلہ ابھی باقی ہے کہ آئندہ افریقہ میں ہلال کا غلبہ ہوگا یا صلیب کا۔"

اللہ تعالیٰ کی یہ پیشگوئی ہے کہ اس زمانہ میں جو مسیح موعود کا کسر صلیب کا زمانہ ہے صلیب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے گا اور دنیا کے ہر مقام سے اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا نعرہ بلند ہوگا۔

اسی طرح افریقہ کی تبلیغ اسلام کے متعلق امریکہ کے اخبارات نے بھی جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر کیا اور پاکستانی اخبارات نے بھی۔ چنانچہ لاہور کے ہفت روزہ شیعہ اخبار "رضاکار" نے یکم مئی ۱۹۶۰ء کی اشاعت میں روزنامہ نوائے وقت سے اس کے نمائندہ حفیظ ملک کا مضمون زیر عنوان "افریقہ میں تبلیغ اسلام" نقل کر کے لکھا:۔

"محترم حفیظ ملک صاحب نے اپنے مراسلہ میں احمدی مبلغین اور عیسائی مشنریوں کی افریقہ میں تبلیغی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اور اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ احمدی مبلغین کس طرح عیسائی مشنریوں کا سر توڑ مقابلہ کر رہے ہیں۔ اختلاف عقائد کے باوجود حفیظ ملک نے احمدی مبلغین کی تبلیغی کوششوں کو سراہا ہے۔ اور انہیں خراج تحسین ادا کیا ہے"۔

اس زمانہ میں جس قدر دہریت اور الحاد کا زیادہ زور تھا۔ اور خدا تعالیٰ کے وجود سے شد و مد سے انکار کیا۔ اور اس کے نبیوں اور رسولوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا جا رہا تھا۔ اور ان کے دعویٰ وحی کو مجنونوں کی باتوں سے تشبیہ دی جا رہی تھی۔ اسی قدر اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے زیادہ سے زیادہ غیب کی خبروں پر مشتمل مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف کیا۔ آپ کی ہزارہا ایسی واضح پیشگوئیاں ہیں جو نہایت صفائی سے پوری ہوئیں۔ جن کے لاکھوں انسان گواہ ہیں۔ وہ اتنی پیشگوئیاں ہیں کہ اگر ان کی نظیر پہلے انبیاء میں تلاش کی جائے تو بجز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کسی اور نبی میں ان کی نظیر نہیں مل سکے گی۔ ہزارہا پیشگوئیوں کا ہو بہو پورا ہو جانا اور ان کے پورا ہونے پر ہزارہا انسانوں کا شاہد ہونا کچھ تھوڑی بات نہیں یہ تو گویا خدائے عزوجل کا چہرہ دکھلا دینا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو خدا کے نشانوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی تعریف

اسے فرزندان احمدیت تم سے خدا تعا...

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دعا بہترین ہمدردی ہے

"یاد رکھو ہمدردی تین قسم کی ہوتی ہے اول جسمانی دوم مالی تیسری قسم ہمدردی کی دعا ہے۔ جس میں نہ صرف زر ہوتا ہے اور نہ زور لگانا پڑتا ہے۔ اور اس کا فیض بہت ہی وسیع ہے کیونکہ جسمانی ہمدردی تو اس صورت میں ہی انسان کر سکتا ہے۔ جبکہ اس میں طاقت بھی ہو۔ مثلاً ایک ناتواں مجروح مسکین اگر کہیں پڑا تڑپتا ہو تو کوئی شخص جس میں خود طاقت اور توانائی نہیں ہے۔ کب اس کو اٹھا کر مدد دے سکتا ہے۔ اسی طرح پر اگر کوئی بیکس و بے بس بے سروسامان انسان بھوک سے پریشان ہو تو جب تک مال نہ ہو اسکی ہمدردی کیونکر ہوگی۔ مگر دعا کے ساتھ ہمدردی ایک ایسی ہمدردی ہے کہ نہ اس کے واسطے کسی مال کی ضرورت ہے اور نہ کسی طاقت کی حاجت بلکہ جب تک انسان انسان ہے۔ وہ دوسرے کے لئے دعا کر سکتا ہے۔ اور اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اس ہمدردی کا فیض بہت وسیع ہے اور اگر اس ہمدردی سے کام نہ لے تو سمجھو بہت ہی بڑا بدنصیب ہے" (ملفوظات جلد دوم ص۲۳۔۷۴)

کے چمکتے ہوئے نشانوں کا مشاہدہ کیا اس لئے دوسروں کی نسبت تمہاری ذمہ داری بھی بہت زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تعریف میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً فرمایا:

"رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللّٰہ متع اللّٰہ المسلمین ببرکاتھم فانظروا الی آثار رحمۃ اللّٰہ وانبئونی من مثل ھؤلاء ان کنتم صادقین"

(تذکرہ صفحہ ۹۷)

ان الہامات میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی یہ تعریف فرمائی ہے کہ وہ ایسے مرد ہیں کہ ان کو یادِ الٰہی نہ تجارت سے روک سکتی ہے اور نہ بیع مانع ہوتی ہے یعنی محبت الٰہیہ میں وہ ایسا کمال تام رکھتے ہیں کہ دنیوی مشغولیتیں گو کیسی ہی کثرت سے پیش آویں ان کے حال میں خلل انداز نہیں ہو سکتیں۔ خدا تعالیٰ ان کی برکات سے مسلمانوں کو متمتع کرے گا۔ سو ان کا ظہور رحمت الٰہیہ کے آثار ہیں۔ سو ان آثار کو دیکھو اور اگر ان لوگوں کی کوئی نظیر تمہارے پاس ہے یعنی اگر تمہارے ہم مشربوں اور ہم مذہبوں میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں کہ اس طرح تائیداتِ الٰہیہ سے مؤید ہوں۔ تم اگر سچے ہو تو ایسے لوگوں کو پیش کرو۔

ان الہامات میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ان کی نیکیوں ان کی خوبیوں ان کے مؤید بتائیدات الٰہیہ ہونے اور ان کی قربانیوں میں بے نظیری کو دنیا کے تمام مذاہب کے سامنے بطور تحدی پیش کیا ہے کہ تم اس جیسی کوئی اور مذہبی جماعت تو پیش کرو۔

پھر فرمایا:۔ "کنتم خیر امۃ اخرجت للناس وفخر للمؤمنین"

(تذکرہ صفحہ ۲۴۲)

یعنی تم اس زمانہ میں بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے فائدہ کے لئے پیدا کی گئی ہو۔ اور مومنوں کے لئے فخر کا باعث ہو۔

پھر اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وہی دعا القاء کی جو سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے موقعہ پر اپنے خاص صحابہ کے لئے نہایت الحاح اور زاری سے کی تھی۔

اللّٰھم ان اھلکت ھذہ العصابۃ فلن تعبد فی الارض ابداً۔

(تذکرہ صفحہ ۴۴)

یعنی اے خدا اگر تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر اس کے بعد اس زمین میں تیری پرستش کبھی نہ ہو گی بقول غالبؔ ؎

نام لیوا رہے گا تیرا کون
ہو گئے ہم اگر یونہی برباد

پس اے فرزندانِ احمدیت خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اللہ تعالیٰ عرش سے تمہاری تعریف کرتا ہے اور انہی الفاظ میں کرتا ہے جن الفاظ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی کی تھی۔ پس مبارک ہو تم جنہیں اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کے لئے جوش بخشا ہے اور جن کی حقیر قربانیوں کو اللہ تعالیٰ نے شرف قبولیت بخشا اور ان کے نہایت اعلیٰ شاندار نتائج نکالے ہیں۔ پس اپنی ہمتیں بلند کرو اور اپنی قربانیوں کو انتہاء تک پہنچا دو۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۲ء میں فرمایا ہے۔

"یقیناً یاد رکھو کہ یہ سلسلہ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے۔ اگر یہ سلسلہ قائم نہ ہوتا تو دنیا میں نصرانیت پھیل جاتی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

یہ سلسلہ کسی ہاتھ اور طاقت سے نابود نہ ہو گا۔ یہ ضرور بڑھے گا اور پھولے گا اور خدا کی بڑی بڑی برکتیں اور فضل اس پر ہوں گے۔ جب ہمیں خدا کے وعدے ہر روز ملتے ہیں اور وہ تسلی دیتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اور تمہاری دعوت کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا پھر ہم کسی تحقیر یا گالی گلوچ پر کیوں مضطرب ہوں"

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۲ء)

پھر ۱۹۰۵ء میں اپنی کتاب الوصیت میں فرماتے ہیں:۔

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا۔ اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔

پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضرور ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلا سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔ وہ آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے"

اے دوستو! اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو اور ہر قسم کے حوادث و مصائب سے آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ اور سفر اور حضر میں آپ سب کا محافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

ہفتۂ وصیت

۱۲ مارچ لغایت ۱۸ مارچ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ و ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء کے ماتحت ہر سال ہفتۂ وصیت منایا جاتا ہے۔ جس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ جن احمدی دوستوں نے ابھی وصیت نہیں کی ان کو اس ہفتہ وفود اور ملاقاتوں اور تحریروں اور تقریروں کے ذریعہ نظام وصیت میں شامل ہونے کے لئے خاص طور پر توجہ دلائی جائے اور ان سے وصیتیں لکھوائی جائیں تاکہ ان کی روحانیت کو بھی فائدہ پہنچے اور اشاعت اسلام کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ اموال جمع ہو کر خرچ ہوں۔ حضور کے اس فیصلہ کے ماتحت ہفتۂ وصیت کے لئے مجلس کارپرداز مصالح قبرستان بہشتی مقبرہ ربوہ نے امسال ۱۲ مارچ سے ۱۸ مارچ تک کے ایام مقرر کئے ہیں۔ لہٰذا مرکزی و مقامی عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ سے التماس کی جاتی ہے کہ وہ ابھی سے ایسا مناسب انتظام فرمائیں کہ ہر غیر موصی صاحب جائیداد اور کمانے والے بالغ مرد اور بالغ عورت کو وصیت کی اہمیت اور اس کے مقاصد اور اس کی برکات سے واقف کر دیں۔ تاکہ جن بھائیوں اور بہنوں کو اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ وہ مقررہ ہفتہ میں اس سے پہلے یا بعد وصیتیں کر دیں۔

مرکزی و مقامی عہدہ داران کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ گذشتہ سال (یکم مئی ۱۹۶۰ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۶۱ء تک) نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد صرف ۵۰۶ تھی اور جب یہ رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کی گئی تو حضور نے فرمایا۔

"یہ تعداد بہت تھوڑی ہے"

لہٰذا اس مرتبہ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ نئے موصیوں کی تعداد سینکڑوں سے تجاوز کر کے ہزاروں تک پہنچ جائے اور ہم اشاعت اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ سامان اور مجاہد تیار کر کے اپنے آقا کی خوشنودی مزاج اور دعائیں حاصل کر سکیں۔ وما توفیقنا الا باللّٰہ العظیم۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

ولادت اور درخواست دعا

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب مینجر امرٹ بیٹیا بنک منٹگمری کو بتاریخ ۳ فروری ۱۹۶۲ء بمقام نوشہرہ پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ نومولود مکرم و محترم ڈاکٹر محمد انور صاحب مرحوم و مغفور سابق امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کا پہلا پوتا اور مکرم ڈاکٹر عبد القیوم صاحب آف نوشہرہ کا نواسہ ہے۔ عزیز کا نام شہزادہ اسلم تجویز کیا گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو لمبی، دینی اور دنیوی لحاظ سے کامیاب زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(لیڈرائے مخدوم انکم ٹیکس آفیسر منٹگمری)

شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی مرحوم کا ذکرِ خیر

از مکرم مولوی عبد القادر صاحب دہلوی اسسٹنٹ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

چند سال قبل مخدوم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی کے خاندان سے ہمارے تعلقات رشتہ داری استوار ہوئے۔ جناب شیخ صاحب موصوف کے صرف دو صاحبزادے تھے۔ ان میں سے بڑے شیخ محمد احمد صاحب مرحوم تھے اور چھوٹے شیخ مبارک محمود صاحب جو میرے بہنوئی ہیں۔ میں عرصہ سے محترم شیخ صاحب کے نام اور ان کی قلمی خدمات سے واقف و مداح تھا۔ لیکن تعلقات رشتہ داری سے قبل کبھی ان سے ملاقات کرنے اور ان کے علم و فضل سے قریب سے استفادہ و مطالعہ کا موقعہ نہیں مل سکا تھا۔ رشتہ قائم ہونے کے بعد مجھے اپنی ننھیالی بہنوں کی جو لاہور میں ہی بیاہی ہوئی ہیں۔ خیریت معلوم کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً لاہور جانے کا موقعہ ملتا رہا ہے اور جب سے میری بہن کی شیخ مبارک محمود صاحب سے شادی ہوئی ہے۔ میں لاہور جانے کی صورت میں زیادہ تر محترم شیخ صاحب کے مکان پر ہی قیام کرتا ہوں۔ قیام لاہور کے دوران میرا زیادہ وقت محترم شیخ صاحب اور ان کے فرزند مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی سے مذہبی۔ ادبی اور علمی مذاکرات میں صرف ہوتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ہی شیخ صاحب موصوف اور ان کے واصل بحق ہو جانے والے اس ہونہار کی نیکی شرافت اور علم و فضل سے متاثر ہوتا رہا ہوں۔

صحافت۔ ادب۔ مضمون نگاری۔ تراجم کے کام اور اسی طرح شعر و سخن وغیرہ کاموں میں جن کے متعلق تحسین و آفرین کی آوازیں بلند ہوتی ہیں۔ نام و نمود کی غرض سے بعض دفعہ مداہنت سے بھی کام لے لیا جاتا ہے اور بعض ایسی شخصیتیں دنیاوی فلسفہ علم و ادب سے متاثر ہو کر اسلامی تعلیمات کے متعلق شبہات بھی ظاہر کرنے لگتی ہیں اور اسے روشن خیالی سے تعبیر کرتی ہیں۔ لیکن میں نے اس سلسلہ میں بھی محترم شیخ صاحب اور ان کے مرحوم فرزند شیخ محمد احمد صاحب کو راسخ العقیدہ پایا۔ انہوں نے کئی مرتبہ اسباب کا ذکر کیا۔ کہ ان کے مسودات کی بعض دفعہ مارکیٹ میں قیمت نہیں پڑتی لیکن کسی قسم کی مداہنت کرنا یا تحریرات میں اپنے عقائد کے اظہار سے گریز کرنا ہمیں منظور نہیں ہے۔ مذاق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے مکرم شیخ محمد احمد صاحب مرحوم سے مل کر مسرت ہوتی تھی۔ وہ اپنی نیکی۔ اخلاق۔ اسلامی تعلیمات کے متعلق شبہات سے پاک خیالات سنجیدہ مذاق مرغوب طرزِ تکلم کے باعث سبکو ہی بہت عزیز تھے۔ یوں محسوس ہوتا تھا۔ ایک درویش صفت انسان ہیں جو ”گلستان احمد“ میں ایک خوش رنگ اور خوشبودار پھول ہیں۔ جو اپنی رنگینی اور مہک سے دینی اور دنیاوی ماحول کو متأثر کرنے کے لئے اس عالم فنا میں ظاہر ہوئے ہیں لیکن کیا معلوم تھا کہ ان کی یہ رنگ و بو بھی پھول کی طرح چند روزہ ہے اور اس تھوڑی عمر میں ہی اپنے اوصاف و کمالات ظاہر کر کے دُنیا کو خیرباد کہہ جائیں گے اور عزیز و اقارب اور دوست و احباب اس صاحبِ کمال کے تاسف میں اشکبار و دلفگار ہوں گے۔

ان کی ہر تحریر و تقریر اسلام و احمدیت کی تعلیمات کی آئینہ دار ہوتی تھی۔ سلجھے ہوئے خیالات۔ الفاظ میں زور۔ عبارت میں روانی اور مضامین میں ان کی نیکی۔ تقویٰ اور روحانیت کا پرتو جن کا قارئین پر اثر ہوتا تھا۔ عربی سے اردو ترجمہ کرنے میں تو کمال دسترس رکھتے تھے اپنے اس کمال کا بڑے بڑے نقادوں سے خراج تحسین حاصل کیا۔ ان کے تراجم سے یوں معلوم ہوتا تھا کہ قابل مصنف نے اردو ہی میں یہ کتاب تصنیف کی ہے۔ ان سب کمالات کے ساتھ ساتھ طبیعتوں میں انکساری۔ لباس میں سادگی۔ گفتگو میں ملائمت۔ معاملات میں صفائی۔ خدمت کے کاموں میں پیش روی۔ تربیت و اصلاح میں نمونہ اور جماعتی کاموں میں سرگرمی۔ غرض اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا۔ ان میں علمی۔ روحانی اخلاقی استعدادیں اپنے والد محترم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی کے فیضِ صحبت سے اور بھی نمایاں ہو گئی تھیں

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ان کے بوڑھے والدین و جملہ لواحقین اور ان کے دوستوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں خاص مقام قرب سے نوازے۔ آمین۔

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیلئے صدقات و عطیہ جات

از مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر لنگر خانہ

ماہ جنوری ۶۲ء میں مندرجہ ذیل مخیر بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے صدقات اور عطیہ جات کی رقوم موصول ہوئی ہیں، جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان صدقات اور عطیہ جات کو قبول فرمائے۔ اور ان سب پر اپنا خاص فضل فرمائے۔ ہر آن ان کا حافظ و ناصر ہو اور ہر مصیبت اور شر بلا سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

صدقات

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب	۱۰
بیگم صاحبہ چوہدری محمد عبد اللہ خاں صاحب مرحوم لاہور	۳۰
صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب لاہور	۲۰
محمد یامین صاحب طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور	۵
بیگم صاحبہ مرزا مجید احمد صاحب	۳۰
حمیدہ بانو صاحبہ اہلیہ منور علی صاحب لاہور بذریعہ نظارت خدمت درویشاں	۳۰
محمود احمد صاحب نسیم معلم وقف جدید	۲
شیخ محمد عبد اللہ صاحب کلاتھ مرچنٹ لائلپور	۲۰
رانا عبد المجید صاحب کنجروڑ سیالکوٹ	۵
چوہدری نصیر الدین صاحب ہیرآباد حیدرآباد	۱۰
شیخ صالح محمد صاحب	۱۰
طاہرہ بنت صوفی محمد ابراہیم صاحب ربوہ	۲۵
بیگم صاحبہ چوہدری محمد عبد اللہ خاں صاحب مرحوم لاہور	۵۰
خدیجہ بیگم صاحبہ منجانب ظہور احمد صاحب راولپنڈی	۵
” ” ” عبد اللطیف صاحب راولپنڈی	۱۰
حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	۳۰ برائے کھانا غربا
بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب مرحوم	۳۰ ” ”
احمد ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور	۱۰۰

عطیہ جات

برائے کھانا نادار طلباء

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	۳۰
چوہدری عبد اللطیف صاحب ملتان بذریعہ افسر صاحب خزانہ ربوہ	۱۰
مخدوم نذیر احمد جماعت قاضی احمد ” ”	۵
بابو محمد عالم سکرٹری مال سرگودھا	۱۰
ظہور احمد صاحب۔ صدیقی راولپنڈی بذریعہ افسر خزانہ ربوہ	۵

رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں شامل ہونے کی تڑپ

مکرم محمد اکبر صاحب افضل مربی سلسلہ مقیم بہاولپور تحریر فرماتے ہیں:۔

”میری خواہش ہے کہ سارا چندہ اکٹھا ہی ادا کر دیا جائے۔ لہذا مجھے پچھلا بقایا بھی بتا دیں تاکہ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست سے محروم نہ رہ جاؤں۔“

تحریک جدید کے ہر مجاہد کو یہ تڑپ ہونی چاہیئے کہ وہ ۲۹ رمضان کی روایتی دعائیہ فہرست میں شامل ہونے کی سعادت پائے۔ یہ سعادت آپ سال ۲۸/۱۸ کا چندہ تحریک جدید اولین موقع پر ادا کرنے سے پا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

وقف جدید سال پنجم

محترم جناب عبد الوحید صاحب حلقہ اردو منزل راولپنڈی نے اپنا وعدہ -/۱۰۰ روپے کا ارسال فرمایا ہے، جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

محترم عطاء اللہ صاحب ظہور راولپنڈی نے اپنی تمام بیویوں اور بچوں کے الگ الگ وعدے ارسال کئے ہیں، جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ قبول فرماوے اور ان صاحبان کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا کرے (ناظم مال وقف جدید)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں*

عید فنڈ

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ)

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"مختلف تحریکات کا ہونا جماعت کی روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ اگر صرف چندہ عام جماعت سے وصول کیا جاتا تو اس کے دل میں وہ روحانیت پیدا نہیں ہوتی۔ جو چندہ عام اور وصیت کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر صرف چندہ عام اور وصیت کی ملاقات ہوتیں تو ان دونوں کے نتیجہ میں بھی وہ روحانیت پیدا نہ ہو سکتی جو چندہ عام۔ چندہ وصیت اور چندہ جلسہ سالانہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ گویا ہر نئی تحریک مومنوں کے دلوں میں ایک نیا ایمان پیدا کر دیتی ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ ہم دیوانگی کے طور پر اپنے چندوں کو بڑھاتے چلے جائیں۔ میرا مطلب صرف یہ ہے کہ وہ سکیمیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کی روحانی ترقی کے لئے جاری فرمائی تھیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کو جاری رکھیں تاکہ نیکی کے موجبات اور اس کے محرکات ہر وقت ہمارے سامنے رہیں اور وہ نئی سے نئی شکل میں ہمارے سامنے آتے رہیں۔ کسی وقت چندہ جلسہ سالانہ کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں۔ کسی وقت چندہ عام کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں۔ کسی وقت وصیت کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں اور کسی وقت عید فنڈ کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں۔" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۹۰)

پس معلوم ہوا کہ عید فنڈ بھی ان اسکیموں میں سے ایک سکیم ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کی روحانی ترقی کے لئے جاری فرمائی تھیں۔ اور ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی اس سکیم کو جاری رکھیں۔ کیونکہ مومن کی شان یہی ہے کہ وہ نہ تو فکر اور غم کے موقعہ پر سلسلہ کی ضرورتوں کو پس پشت ڈالتا ہے اور نہ خوشی اور شادمانی کے موقعہ پر جماعتی ضرورتوں کو نظر انداز کرتا ہے۔ ہمارے لئے تو اور بھی زیادہ ضروری ہے کہ اپنی طاقت اور قوت کو ہر ممکن رنگ میں مجتمع کر کے اسلام کی خدمت میں لگا دیں۔ کیونکہ "ہم نے ساری دنیا کو اسلام اور احمدیت کے لئے فتح کرنا ہے اور ساری دنیا میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچانا ہے اور خدائے واحد کے جھنڈے کے نیچے لانا ہے۔" اور ہم نے عہد کیا ہوا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ اس لئے ہمیں چاہیئے کہ ہم میں سے ہر شخص جتنی رقم بھی عید کی خوشی منانے پر خرچ کر سکتا ہو یا کرتا چاہے۔ اس کا بڑا حصہ عید فنڈ کی شکل میں سلسلہ کے حوالے کر دے۔ تا ہمارے لئے حقیقی عید کا دن زیادہ نزدیک آ جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک میں عید فنڈ کی شرح ہر کمانے والے کے لئے کم از کم ایک روپیہ فی کس مروج تھی۔ لیکن حضور کے زمانہ کے بعد روپیہ کی قیمت میں جو کمی واقع ہوئی ہے اور احباب کی آمدنیوں میں جو زیادتی ہوئی ہے اس کا تقاضا یہ ہے کہ اب ہم اس چندہ کو ایک روپیہ تک محدود نہ رکھیں۔ بلکہ ہر شخص اپنی وسعت کے مطابق اس چندہ میں حصہ لے۔ اور جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا ہے اس رقم میں سے جو ہر دوست عید کی خوشی منانے میں خرچ کرنا روا رکھیں۔ اس میں سے کم از کم آدھی رقم ضرور عید فنڈ میں ادا کریں۔ تا ہمارے عمل سے اس امر کا ثبوت مہیا ہو جائے۔ کہ ہمیں درحقیقت اپنی خوشی کے مقابلہ میں سلسلہ کی خوشی زیادہ عزیز ہے۔

لہذا تمام عہدہ داروں سے التماس ہے کہ اپنی اپنی جماعتوں میں مناسب موقعوں پر عید فنڈ کے لئے تحریک فرمائیں۔ اور وصول شدہ رقم مرکز میں بھجوا دیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیشہ ہم سب کو اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرے پوتے سبیط السلام کی چند دنوں سے طبیعت علیل ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ میرے داماد چوہدری کمال محمد صاحب ساہی بسلسلہ ملازمت کانگو افریقہ جا رہے ہیں۔ ان کے منزل مقصود پر بخیریت پہنچنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبدالوہاب غیرت انسپکٹر بیت المال ضلع لائلپور)

(۲) خاکسار کے والد صاحب ۹ دسمبر سے فالج میں مبتلا ہیں۔ ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نیاز قطب احمد ٹریڈ آرگنائزر کالونی شاہی باغ روڈ پشاور شہر)

فطرانہ

اس سال فطرانہ کی شرح ایک روپیہ فی کس مقرر کی جاتی ہے۔ البتہ اگر کسی شخص میں پوری شرح پر فطرانہ ادا کرنے کی توفیق نہ ہو تو وہ نصف شرح پر یعنی پچاس نئے پیسے فی کس کے حساب سے ادا کر سکتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ خاندان کے تمام افراد کیلئے فطرانہ ادا کیا جائے خواہ مرد ہوں یا عورت۔ حتّٰی کہ نوزائیدہ بچہ کے لئے بھی اس کے والدین یا سرپرست مقررہ شرح سے فطرانہ ادا کریں۔

فطرانہ کی رقم کا دسواں حصہ براہ راست جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ربوہ کو بھجوایا جائے۔ تا اس رقم کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی نگرانی میں مرکز کے مستحق یتامیٰ۔ مساکین اور نادار احباب میں تقسیم فرمادیں باقی نو حصے مقامی غرباء میں تقسیم کر دئے جائیں۔ البتہ اگر کچھ رقم باقی بچ رہے۔ تو وہ دوسرے چندوں کے ساتھ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرا دی جائے چونکہ یہ رقم غرباء میں تقسیم کی جاتی ہے۔ اسلئے بہتر یہی ہے کہ رمضان کے شروع میں ہی فطرانہ ادا کر دیا جائے۔ تاکہ عید سے پہلے مستحق احباب کو پہنچ جائے۔ اور وہ بھی عید کی خوشی میں شامل ہو جائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

الفرقان کے تازہ پرچے کے خاص مضامین

الفرقان بابت جنوری، فروری ۱۹۶۲ء کا مشترکہ نمبر پانچ فروری کو شائع ہو گیا ہے۔ خاص مضامین حسب ذیل ہیں:-

۱۔ روحانیت کا موسم بہار
۲۔ پادری عبدالحق صاحب کو دعوت مناظرہ
۳۔ خلافت راشدہ اور اس کا آغاز
۴۔ فیصلہ کن دعوت مباہلہ منظور
(مولوی منظور احمد صاحب آف چنیوٹ پر اتمام حجت)
۵۔ شراب نوشی کے نقصانات
۶۔ سوختی قربانی کی حقیقت
۷۔ پاک و ہند کے قدیم پیغمبر

علاوہ ازیں دلچسپ شذرات، حاصل مطالعہ، اور سوالات کے جوابات بھی ہیں۔ سالانہ چندہ چھ روپے ہے

(مینیجر الفرقان ربوہ)

دُرِّ ثمین فارسی

کو ۱۹۲۱ء میں خاکسار نے مرتب کر کے $\frac{20\times26}{16}$ سائز چھوٹی تقطیع پر شائع کیا تھا۔ ان دنوں فارسی درثمین نایاب ہے۔ اس لئے مجھے اپنا شائع کردہ نسخہ درکار ہے۔ وہ نہایت احتیاط سے صحیح طور پر شائع کیا گیا تھا اگر کسی دوست کے پاس وہ نسخہ موجود ہو تو عاریتہً عنایت فرما دیں۔ اس کی بجائے نیا نسخہ پیش کر دیا جائے گا۔

(محمد یامین تاجر کتب ربوہ)

درخواست دعا خاکسار عرصہ چار سال سے مرض ٹی۔ بی میں مبتلا ہے اور چلنے پھرنے سے معذور ہوں۔ احباب جماعت دعا فرمادیں نیز میرا بھائی بھی بیمار ہے اس کے لئے بھی دعا فرمادیں۔ اللہ کامل صحت عطا فرمادے (حسین بخش عرائض نویس ٹوبہ ٹیک سنگھ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو، تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

نمبر ۱۲۳۷۲:- میں زبیدہ بیگم زوجہ محمد یسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت اکتوبر ۱۹۶۱ء چک $\frac{93}{T.D.A}$ ڈاکخانہ کرور ضلع مظفر گڑھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{12}{61}$ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوند (۲) زیور طلائی وزن ۵ تولے ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے ۱۔ انگوٹھی ۶ ماشے۔ (۲) رنگ وزن ۱ تولہ ۳۔ ٹکہ ۷ ۱۱ ماشے (۴) کانٹے اجوڑی۔ وزن $\frac{1}{2}$ ۱ تولہ (۵) نتھ ۲ ۱۱ ماشے کل وزن ۵ تولے۔ قیمت -/۶۵۰ روپے زیور نقرئی چوڑیاں اور پازیب وزن ۳۲ تولے قیمت -/۶۷ روپے کل میزان بمعہ حق مہر -/۱۷۱۷ روپے جو میری ملکیت ہے میں اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط الراقم الحروف محمد یسین ولد میاں شادی بوڑھ $\frac{12}{61}$ ۶

الامۃ:- زبیدہ بیگم بقلم خود زوجہ محمد یسین ولد شادی چک $\frac{93}{T.D.A}$ کرور تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ۔

گواہ شد:- پریذیڈنٹ چوہدری محمد یوسف ولد محمد سلیمان بقلم خود چک نمبر $\frac{93}{T.D.A}$ ڈاکخانہ کرور تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ ۶/۱۲/۶۱

گواہ شد:- سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم۔ انسپکٹر وصایا۔ کارکن دفتر وصیت $\frac{12}{61}$ ۶

نمبر ۱۲۳۷۳:- میں اللہ داد ولد میاں مولا بخش قوم کھوکھر پیشہ دوکاندار عمر ساٹھ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن جھنگ صدر ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ دسمبر ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت تین ہزار روپیہ نقدی (Rs ۳۰۰۰) مگر میرا گزارہ اس وقت میری ماہوار آمد پر ہے جو مبلغ تیس روپیہ ماہوار ہے میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد و آمد جو بھی ہوگی اسکے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- بقلم خود اللہ داد $\frac{12}{61}$ ۲۵

گواہ شد:- علاء الدین برادر خورد اللہ داد مذکور ۲۵/۱۲/۶۰

گواہ شد:- علی محمد سیکرٹری مال انجمن احمدیہ جھنگ صدر ۲۵-۱۲-۶۱

نمبر ۱۲۳۷۴:- میں صلاح الدین بٹ ولد حضرت مولوی خیر الدین صاحب رض قوم بٹ کشمیری پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان حال مصطفےٰ سٹریٹ نمبر ۸ مکان نمبر ۲ نیا سلطان پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد -/۳۲۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

فقط المرقوم صلاح الدین بٹ مستقل پتہ بخانہ حضرت مولوی خیر الدین رض مرحوم بمقام بدوملہی ضلع سیالکوٹ حال مصطفےٰ سٹریٹ نمبر ۸ مکان نمبر ۲ نیا سلطان پورہ لاہور۔

گواہ شد:- سلطان علی سیکرٹری مال حلقہ سلطان پورہ لاہور $\frac{11}{61}$ ۲۰

گواہ شد:- عبد الرحمٰن الاشد جنرل سیکرٹری حلقہ سلطان پورہ لاہور $\frac{11}{61}$ ۳۰

نمبر ۱۲۳۷۵:- میں منصور احمد بشیر ولد سید محمد اقبال حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{11}{61}$ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میں بطور لیبارٹری اسسٹنٹ کمسٹری ڈیپارٹمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ بمشاہرہ -/۹۰ روپے ماہوار پر کام کر رہا ہوں میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا۔ اس کا $\frac{1}{10}$ حصہ باقاعدگی کے ساتھ (بطور $\frac{1}{10}$ حصہ وصیت) ادا کرتا رہوں گا۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس کی توفیق دے اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں ہے اور نہ ہی کوئی جائیداد ہے۔ آئندہ جب میری کوئی جائیداد ہوئی تو اس کا حسب قواعد $\frac{1}{10}$ حصہ وصیت ادا کروں گا۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ میری اس وصیت کو قبول فرمائے۔ آمین۔ نیز میری وفات کے وقت جو میرا ترکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

العبد منصور احمد بشیر لیبارٹری اسسٹنٹ کمسٹری ڈیپارٹمنٹ تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

گواہ شد:- جلال الدین ابن عبد الستار کشمیری مرحوم محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ $\frac{11}{61}$ ۲

گواہ شد:- قمر الدین مولوی فاضل ربوہ ضلع جھنگ۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

نمبر شمار	کام کی تفصیل	کام کی لاگت اینٹوں کی تعداد	زرضمانت	عرصہ تکمیل کام
۱	ماچھی گوٹھ میں "ڈی" کلاس سٹیشن کو "بی" کلاس میں تبدیل کرنا۔	-/۱۳۰۰۰ روپے	-/۳۰۰ روپے	۴ چار ماہ
۲	خانپور میں کھلے گڈس شیڈ کی تعمیر۔	-/۱۳۰۰۰ "	-/۳۰۰ "	۶ چھ ماہ
۳	صادق آباد میں گڈس شیڈ و گڈس پلیٹ فارم کی توسیع۔	-/۲۵۰۰۰ "	-/۵۰۰ "	۶ چھ ماہ
۴	خانپور میں اٹھارہ بستروں کے ایک رننگ روم کی تعمیر۔	-/۳۵۰۰۰ "	-/۷۰۰	۸ آٹھ ماہ
۵	ریتی میں ریلیف سائڈنگز کی لوپ میں تبدیلی (صرف عمارتی حصہ)	-/۷۰۰۰۰ روپے	-/۱۴۰۰	۸ آٹھ ماہ
۶	میرپور متھیلو میں ریلوے کے معیاری نمونہ کے مطابق سیکنڈ کلاس اینٹوں کی فراہمی	۴۰۰۰۰۰ اینٹیں (چار لاکھ)	-/۴۰۰	چار ماہ

نوٹ:- مندرجہ بالا کاموں میں سے صرف ۱ تا ۵ کے لئے اینٹیں، شنگل، سٹیل، سیمنٹ، بجنگ سٹون، سینڈ ہیرڈ۔ پینٹس اور بجومن ریلوے کی طرف سے مہیا کیا جائے گا۔

ٹنڈرز لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو زیر دستخطی سے ۲۷ فروری ۶۲ء کے دس بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کی ناقابل واپسی قیمت پر دستیاب ہو سکتے ہیں۔

صرف منظور شدہ ٹھیکیدار ٹنڈر داخل کریں۔ ایسے ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں اور وہ ان کاموں کے لئے ٹنڈر داخل کرانا چاہتے ہوں انہیں چاہیئے کہ ۲۴ فروری ۶۲ء سے قبل اندراج کے لئے درخواست دے دیں۔ وہ اپنی موجودہ مالی حالت اور سابقہ تجربہ سے متعلق ضروری سندات کی کسی گزیٹڈ آفیسر سے تصدیق شدہ نقول اپنی درخواستوں کے ہمراہ منسلک کریں۔

تفصیلی شرائط اور دیگر کوائف درخواست پیش کر کے زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان)

دعائے نعم البدل

خاکسار کے بڑے عزیز کریم الدین کے گھر مردہ بچہ پیدا ہوا۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ زچہ کو صحت دے اور نعم البدل عطاء فرمائے۔ آمین

(نواب الدین بھاٹی گیٹ لاہور)

قبر کے عذاب سے بچو!
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

فرانس اور آزاد الجزائری حکومت کے نمائندوں کی بات چیت شروع ہو گئی

الجزائر میں قیام امن کے مذاکرات کا فیصلہ کن مرحلہ

جنیوا ۱۳ فروری۔ الجزائر میں امن قائم کرنے کے سلسلہ میں فرانس اور الجزائری قوم پرست لیڈروں کی خفیہ بات چیت سوئٹزرلینڈ میں شروع ہو گئی ہے۔ ان مذاکرات میں حصہ لینے کے لئے الجزائری وزراء کی جماعت کل زیورچ پہنچی تھی۔ تازہ مذاکرات کو الجزائر میں امن کی بات چیت کا آخری مرحلہ قرار دیا گیا ہے جس میں فریقین کے نمائندے باقی ماندہ اختلافات ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔

فرانس کے سرکاری حلقوں نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ الجزائر میں جنگ بند کرانے کی کوششیں اسی مہینے کے اندر کامیابی کی منزل سے ہم کنار ہو جائیں گی۔

خیال ہے کہ فرانسیسی اور آزاد الجزائری وزراء کی بات چیت کئی دن تک جاری رہے گی۔ جس کے بعد دونوں ملکوں کے نمائندے پیرس اور تونس چلے جائیں گے اور اپنی اپنی حکومتوں کو مذاکرات کی تفصیلات پیش کریں گے۔ دونوں حکومتیں حالیہ بات چیت میں اپنے نمائندوں کے فیصلوں کی توثیق کریں گی تونس میں قوم پرست ذرائع نے کہا ہے کہ جہاں تک آزاد الجزائر کی اسمبلی سے معاہدہ کی توثیق حاصل کرنے کا تعلق ہے۔ یہ محض رسمی کارروائی ہوگی۔

ان مذاکرات میں فرانسیسی کابینہ کے تین وزیر اور آزاد الجزائری کابینہ کے چھ ارکان شامل ہیں۔ فرانسیسی وفد کی قیادت وزیر داخلہ مسٹر لوئی باکس اور آزاد الجزائری وفد کی قیادت وزیر خارجہ سعد دحلب کر رہے ہیں۔

باخبر حلقوں نے کہا ہے کہ تصفیہ طلب امور میں سے مندرجہ ذیل دو باتیں بڑی اہم ہیں (۱) عبوری مدت کے دوران جب فرانسیسی حکام اقتدار الجزائریوں کے سپرد کر دیں ہوں گے تو فرانسیسی فوج کا کردار کیا ہوگا۔ (۲) الجزائر میں چھ فوجی اڈوں پر فرانس کے پٹہ کی میعاد کیا ہوگی۔

یاد رہے کہ بات چیت میں حصہ لینے کے لئے الجزائری کابینہ کے چھ وزیر کل زیورچ پہنچے تھے۔

مشرقی پاکستان میں چھوٹی صنعتوں کی ترقی کے منصوبے

ڈھاکہ ۱۲ فروری۔ مشرقی پاکستان کی چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن نے صوبہ کو نمک کی ضرورتوں میں خودکفیل بنانے کی غرض سے ایک منصوبہ تیار کیا ہے جس کے مطابق صوبہ میں نمک کی سالانہ پیداوار ایک لاکھ بیس ہزار من ہو جائے گی۔ اس وقت نمک کی سالانہ ضرورت اسی لاکھ من ہے۔

چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن مشرقی پاکستان میں ادرک کو خشک کرنے اور اس کا سفوف تیار کرنے کے لئے راج شاہی میں تین مختلف مقامات پر کارخانے قائم کرے گی۔ تاکہ ادرک کو خشک کر کے وسیع پیمانے پر مشرق وسطیٰ اور مشرقی افریقہ کے ملکوں کو برآمد کیا جائے۔ ان ممالک میں خشک ادرک کی برآمد کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ سبزیاں خشک کرنے کے کارخانوں کی سکیم کو عملی جامہ پہنانے کا کام ۶۳-۱۹۶۲ء میں شروع کیا جائے گا۔

مشرقی پاکستان میں سیپ کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے بھی چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن نے ایک منصوبہ بنایا ہے جو آئندہ مالی سال میں مکمل کیا جائے گا۔ اس منصوبہ پر ایک کروڑ چھیالیس لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ مشرقی پاکستان کی یہ قدیم ترین صنعت ہے جو سترھویں صدی سے ڈھاکہ میں مرکوز ہے کئی لوگ جو ڈھاکہ میں اس صنعت سے متعلق ہیں۔ سیپ کے مصنوعی موتی۔ بٹن۔ چوڑیاں کھلونے اور دوسری اشیاء تیار کرتے ہیں۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں

صدر ٹیٹو بدھ کو خرطوم پہنچیں گے

خرطوم ۱۲ فروری، یوگوسلاویہ کے صدر ٹیٹو آج کل مصر کے بالائی علاقہ کا دورہ کر رہے ہیں وہ سوڈان کے چار روزہ غیر رسمی دورے پر بدھ کے روز خرطوم پہنچ رہے ہیں قاہرہ میں سرکاری اخبار الاہرام نے کہا کہ مارشل ٹیٹو سوڈان کا دورہ کرنے کے بعد واپس قاہرہ آجائیں گے جہاں وہ صدر ناصر کے ساتھ مزید بات چیت کریں گے اور پھر دونوں لیڈروں کے مذاکرات کے بعد ایک مشترکہ اعلان جاری کیا جائے گا۔

درخواستِ دعا

میرے والد محترم سید بشیر احمد شاہ صاحب پچھلے ہفتے سے ہونٹ پر پھنسی نکل آنے سے بہت بیمار ہیں اور تکلیف دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب کرام و بزرگان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(سید نصیر احمد شاہ ربوہ)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر

روزنامہ الفضل کا مصلح موعود نمبر

مورخہ ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب آ رہی ہے۔ اس موقعہ پر حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی الفضل کا مصلح موعود نمبر شائع ہوگا جو پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلے میں نہایت اہم اور قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

یہ نمبر چونکہ یوم مصلح موعود سے پہلے شائع ہو کر جماعتوں میں پہنچ جائے گا اس لئے علمائے سلسلہ اور دیگر اہل قلم احباب جلد سے جلد اپنے قیمتی مضامین اس نمبر کے لئے ارسال فرما دیں۔

دعائے نعم البدل

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد اعظم صاحب واقف زندگی بی۔ ایس سی۔ بی۔ ٹی (ابن مکرم محمد رمضان صاحب کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ) کا لڑکا بعمر دو ماہ مورخہ ۱۰/۲/۶۲ بروز ہفتہ شام ۵½ بجے وفات پا گیا ہے انا للہ و انا الیہ راجعون! برادرم مکرم کا یہ تیسرا لڑکا اور چوتھا بچہ فوت ہوا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ درویشان قادیان صحابہ کرام اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل کے طور پر زندہ رہنے والی اور لمبی عمر پانے والی اولاد عطا فرمائے۔ آمین

محمد اسلم ایاز عفی عنہ

(کارکن نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ہمیشہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی نئی

اور

آرام دہ بسوں میں سفر کریں

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴